سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2024

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2024

(سوموار22، منگل23، بدھ24، جمعرات25، جمعتہ المبارک26،
سوموار29، منگل30-اپریل2024)

(یوم الاثنین 13، یوم الثلاثہ14، یوم الاربعاء15، یوم الخمیس16، یوم الجمعہ 17،
یوم الاثنین 20، یوم الثلاثہ 21-شوال1445ھ)

اٹھارہویں اسمبلی: آٹھواں اجلاس

جلد8: شمارہ جات : 1 تا 7

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

آٹھواں اجلاس

سوموار،22-اپریل2024

جلد 8:شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1-	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ -----------	1
2-	فہرست کارروائی -----------	3
3-	ایوان کے عہدے دار -----------	5
4-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ -----------	7
5-	نعت رسول مقبولﷺ -----------	8

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
6-	پینل آف چیئر پرسنز ------------	9
	حلف	
7-	نو منتخب رکن اسمبلی کا حلف ------------	9
	پوائنٹ آف آرڈر	
8-	ضمنی الیکشن میں دھاندلی کا معاملہ ------------	10
9-	کورم کی نشاندہی ------------	17
	منگل، 23- اپریل 2024	
	جلد 8: شمارہ 2	
10-	فہرست کارروائی ------------	21
11-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	23
12-	رسول مقبول ﷺ ------------	24
	سوالات (محکمہ جات صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، کھیل اور ٹرانسپورٹ)	
13-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	26
14-	نشان زدہ سوال اور اس کا جواب (جو ایوان کی میز پر رکھا گیا) ------------	54
15-	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (محکمہ آبپاشی) (قاعدہ 51 کے تحت) ------------	55
	پوائنٹ آف آرڈر	
16-	حکومت کی سوالات کے بارے میں غیر سنجیدگی اور ضمنی الیکشن میں دھاندلی کا معاملہ ------------	60
17-	اراکین اسمبلی کی درخواست ہائے رخصت ------------	69
18-	زیرو آور نوٹس ------------	71

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تحاریک التوائے کار	
19۔	پی پی۔18 راولپنڈی میں قبرستان کی جگہ نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو پریشانی کا سامنا(۔۔۔جاری) ----------	74
20۔	ہائر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے سال2018 سے دو سالہ ڈگری پروگرام کو غیر قانونی قرار دینے پر لاکھوں طلباء کو پریشانی کا سامنا ----------	76
21 ۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	77
	سرکاری کارروائی	
	آڈٹ رپورٹیں(جو پیش ہوئیں)	
22۔	آڈٹ رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا -----------	78
23۔	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	79
	قرارداد	
24۔	مقامی حکومت قانون2022 میں ترمیم کرکے ضلع مری یونین کونسلز کی آبادی کی تعداد25 ہزار افراد کی بجائے6 ہزار کرنے کی سفارش -----------	80
	بحث	
25۔	پری بجٹ بحث برائے سال 25-2024 -----------	83
	بدھ،24-اپریل2024	
	جلد 8: شمارہ3	
26۔	فہرست کارروائی ----------	109
27۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ----------	111
28۔	رسول مقبول ﷺ ----------	112

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	دعائے مغفرت	
29۔	چودھری اسد محمود ایم پی اے کے والد چودھری عمر دراز سابق ایم پی اے کے انتقال پر دعائے مغفرت	----------113
	سوالات (محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن)	
30۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	----------113
	پوائنٹ آف آرڈر	
31۔	وزیر اقلیتی امور کا پنجاب میں بیساکھی تہوار کو کامیاب کروانے پر وزیر اعلیٰ پنجاب اور انتظامیہ کو خراج تحسین	----------131
32۔	کسانوں کا حکومت پنجاب سے سرکاری ریٹ پر گندم خریدنے کا مطالبہ	----------133
	تحاریک استحقاق	
33۔	(تحریک استحقاق نمبر 1/2024)	----------157
	تحاریک التوائے کار	
34۔	پی پی-85 میانوالی کی بچیوں کے لئے پرائمری، ہائی اور سیکنڈری سکولز قائم کرنے کا مطالبہ (---جاری)	----------158
35۔	ڈسٹرکٹ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں طبی سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ (---جاری)	---------- 159
36۔	جنرل ہسپتال سے ملحقہ عوامی کالونی کی سڑکیں اور سیوریج سسٹم بدحالی کا شکار	------ 162
	سرکاری کارروائی	
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
37۔	آڈٹ رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا	-------163
	بجٹ	
38۔	پری بجٹ بحث برائے سال 25-2024 (---جاری)	----------165

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
39-	لوکل گورنمنٹ ایکٹ میں ترمیم کرکے پہاڑی علاقوں کی یونین کونسلز کی آبادی 6 ہزار کرنے اور ضلع کونسل مری کے قیام کا مطالبہ ------------	198
	جمعرات، 25-اپریل 2024	
	جلد 8: شمارہ 4	
40-	فہرست کارروائی ------------	203
41-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	205
42-	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	206
	دعائے مغفرت	
43-	معزز ممبر انصر ہرل کے بھائی، معزز ممبر مولانا الیاس چنیوٹی کے بھائی، معزز ممبر اسد عمر دراز کے والد محترم اور توصیف شاہ کی والدہ کی وفات پر دعائے مغفرت ------------	207
	حلف	
44-	نومنتخب اراکین اسمبلی کا حلف ------------	207
	سوالات (محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ)	
45-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	210
	توجہ دلاؤ نوٹس	
46-	سیالکوٹ: جاکے ڈھنسلا روڈ قلعہ کالروالا میں قتل سے متعلقہ تفصیلات ------------	248
47-	حسن ابدال میں سپیشل ایجوکیشن کی بچیوں کی برہنہ ویڈیو بنانے پر کارروائی سے متعلقہ تفصیلات ------------	251

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تحاریک التوائے کار	
48-	جنرل ہسپتال سے ملحقہ عوامی کالونی کی سڑکیں اور سیوریج سسٹم بدحالی کا شکار (۔۔۔جاری)	259----------
	بحث	
49-	گندم کی خرید پر عام بحث	263----------
	جمعتہ المبارک،26-اپریل2024	
	جلد 8: شمارہ 5	
50-	فہرست کارروائی	311----------
51-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	313----------
52-	نعت رسول مقبول ﷺ	314----------
	سوالات (محکمہ زراعت)	
53-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	315----------
54-	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	330----------
55-	زیرو آور نوٹس	333----------
56-	تحاریک استحقاق	334----------
	تحاریک التوائے کار	
57-	جنرل ہسپتال لاہور کی انتظامیہ کی نااہلی کی وجہ سے لاکھوں روپے مالیت کے انجکشن چوری ہونے کا انکشاف	336----------
58-	ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی رکنیت رکھنے والے سرکاری ملازمین کو مکان / پلاٹ الاٹ کرنے کا مطالبہ	337----------

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سرکاری کارروائی	
	آؤٹ رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
59-	آؤٹ رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا ----------	339
	بحث	
60-	پری بجٹ بحث برائے سال 25-2024 (--- جاری) ----------	341
	سوموار، 29-اپریل 2024	
	جلد 8: شمارہ 6	
61-	فہرست کارروائی ----------	361
62-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	363
63-	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	364
	حلف	
64-	نو منتخب اراکین اسمبلی کا حلف ----------	366
	سوالات (محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)	
65-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	375
66-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ----------	382
67-	جناب سپیکر کی جانب سے نو منتخب ارکان کو اظہار خیال کی دعوت ----------	392
	بحث	
68-	گندم کی خریداری پر عام بحث ----------	410
	تحاریک التوائے کار	
69-	فیصل آباد شہری علاقوں میں گندگی کے ڈھیر، وبائی امراض پھوٹنے کا خدشہ --------	441

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
70-	عباسیہ لنک کینال سے بااثر افراد کا غیر قانونی موگے بنا کر پانی چوری کرنے کا انکشاف -----------	442
71-	گندم کی خریداری پر عام بحث (۔۔۔جاری) -----------	443
	منگل، 30-اپریل 2024	
	جلد 8: شمارہ 7	
72-	فہرست کارروائی -----------	451
73-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ -----------	453
74-	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	454
75-	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	455
	بحث	
76-	گندم کی خریداری پر عام بحث (۔۔۔جاری) -----------	456
77-	ایوان میں وزیر خوراک کا پالیسی بیان اور محکمہ کی کارکردگی پر اظہار خیال----------	463
78-	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ -----------	473
79-	انڈیکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(38)/2024/36. Dated:21st April, 2024. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

"In exercise of the powers conferred under Article 109 (a) of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Muhammad Baligh-Ur-Rehman,** Governor of the Punjab, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on **22nd April, 2024 (Monday) at 11:00 am** in the Provincial Assembly Chambers Lahore.

Dated: Lahore, the **MUHAMMAD BALIGH-UR-REHMAN,**
21st April, 2024 **GOVERNOR OF THE PUNJAB"**

3

فہرست کارروائی

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

سوموار،22-اپریل 2024

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤنوٹس

GOVERNMENT BUSINESS

(a) LAYING OF REPORTS

1. A MINISTER to lay the Audit Report on the Accounts of Public Sector Enterprises, Government of the Punjab, for the Audit Year 2021-22.
2. A MINISTER to lay the Audit report on the accounts of Provincial Zakat Fund and District Zakat Committees Punjab, for the Audit Year 2020-21.
3. A MINISTER to lay the Audit report on the Accounts of Climate Change, Environment and Disaster Management Organizations (Punjab), for the Audit Year 2020-21.
4. A MINISTER to lay the Audit report on the Accounts of Climate Change, Environment and Disaster Management Organizations, Government of Punjab, for the Audit Year 2021-22.

4

5. A MINISTER to lay the Appropriation Accounts, Government of the Punjab for the Audit Year 2018-19.

6. A MINISTER to lay the Performance Audit Report of Khadim-E-Punjab Imdadi Package, for the Audit Year 2018-19.

7. A MINISTER to lay the Audit report on the Accounts of Waste Management Companies Gujranwala, Lahore, Rawalpindi & Sialkot and Cattle Market Management Companies Lahore, Gujranwala, Rawalpindi & Sargodha for theAudit Year 2019-20.

8. A MINISTER to lay the Performance Audit Report on Integrate Reproductive Maternal Newborn & Child Health Program, District Lahore, Kasur, Okara, Sheikhupura, Nankana Sahib, Gujranwala, Gujrat, Hafizabad, Mandi Bahauddin, Narowal & Sialkot for the Audit Year 2019-20.

9. A MINISTER to lay the Performance Audit Report on Service Delivery of Cattle Market Management Company Rawalpindi Division, for the Audit Year 2020-21.

10. A MINISTER to lay the Performance Audit Report on Punjab Emergency Services (Rescue 1122), for the Audit Year 2018-19.

(b) GENERAL DISCUSSION

PRE-BUDGET DISCUSSION

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	ملک محمد احمد خان
جناب ڈپٹی سپیکر	:	ملک ظہیر اقبال چنڑ
وزیر اعلیٰ	:	محترمہ مریم نواز شریف

پینل آف چیئرپرسنز

1۔	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	:	پی پی-30
2۔	رانا منور حسین، ایم پی اے	:	پی پی-78
3۔	سید علی حیدر گیلانی، ایم پی اے	:	پی پی-213
4۔	جناب غلام رضا، ایم پی اے	:	پی پی-192

کابینہ

1۔ محترمہ مریم اورنگزیب: سینئر وزیر
منصوبہ بندی و ترقیات، تحفظ ماحول و موسمیاتی
تبدیلی جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری
اور وزیر اعلیٰ کے خصوصی اقدامات

2 ۔ سید محمد عاشق حسین شاہ : وزیر زراعت

3۔ جناب محمد کاظم پیرزادہ: وزیر آبپاشی

• بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر SO(CAB-.II)2-13/2024 مورخہ 6۔مارچ 2024 وزراء کو ان کے محکمہ جات کا چارج تفویض کیا گیا اور جاری کردہ نوٹیفکیشن مورخہ 15۔اپریل 2024 کے تحت جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن (وزیر خزانہ) کو پارلیمانی امور کا اضافی چارج تفویض کیا گیا۔

6

4۔	رانا سکندر حیات	:	وزیر سکولز ایجوکیشن
5۔	خواجہ عمران نذیر	:	وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر
6۔	خواجہ سلمان رفیق	:	وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن اینڈ پنجاب ایمرجنسی سروسز
7۔	جناب ذیشان رفیق	:	وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی
8۔	جناب بلال اکبر خان	:	وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ
9۔	جناب صہیب احمد ملک	:	وزیر مواصلات و تعمیرات
10۔	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	:	وزیر اطلاعات
11۔	جناب بلال یٰسین	:	وزیر خوراک
12۔	جناب رمیش سنگھ اروڑا	:	وزیر اقلیتی امور
13۔	جناب فیصل ایوب کھوکھر	:	وزیر کھیل
14۔	جناب شافع حسین	:	وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
15۔	سردار شیر علی گورچانی	:	وزیر کانکنی و معدنیات
16۔	جناب سہیل شوکت بٹ	:	وزیر سماجی بہبود و بیت المال
17۔	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن	:	وزیر خزانہ و پارلیمانی امور

ایڈووکیٹ جنرل

جناب خالد اسحاق

ایوان کے افسران

سیکرٹری جنرل	:	چودھری عامر حبیب
ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور)	:	جناب خالد محمود
ایڈیشنل سیکرٹری (قانون سازی)	:	جناب علی حسنین بھلی

7

صوبائی اسمبلی پنجاب

اٹھارہویں اسمبلی کا آٹھواں اجلاس

سوموار، 22-اپریل 2024

(یوم الاثنین، 13-شوال 1445ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں دوپہر 1 بج کر 38 منٹ پر زیر صدارت ڈپٹی سپیکر ملک ظہیر اقبال چنڑ منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد خالد عثمان علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

وَالضُّحٰی (1) وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی (2) مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی (3) وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ
الْاُوْلٰی (4) وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی (5) اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی (6) وَ
وَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی (7) وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی (8) فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْھَرْ (9)
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْھَرْ (10) وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ (11)

سورۃ الضحیٰ (آیات نمبر 1 تا 11)

آفتاب کی روشنی کی قسم (1) اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے (2) اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراض ہی ہوا (3) اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر ہے (4) اور تمہارا پروردگار عنقریب تمہیں اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے (5) بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بیشک دی (6) اور تمہیں راستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا راستہ دکھایا (7) اور اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غنی کر دیا (8) تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا (9) اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا (10) اور اپنے پروردگار کی نعمت یعنی وحی کا بیان کرتے رہنا (11)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسولِ مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

جتنا دیا سرکار ﷺ نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے اُن ﷺ کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں
تو بھی وہیں پہ جا جس در پہ سب کی گڑی بنتی ہے
ایک تیری تقدیر بنانا اُن ﷺ کے لئے کچھ بات نہیں
جو ہے میری جان و ایماں کیا میں اُن کی نذر کروں
کاش میرے اشکوں کے علاوہ اور کوئی سوغات نہیں
ذکر نبی ﷺ میں دن جو گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے
یاد نبی ﷺ میں رات جو گزرے اُس سے بہتر رات نہیں
یوں تو کرم ہے اُن کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں
جتنا دیا سرکار ﷺ نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ Panel of Chairpersons کا اعلان کریں۔

پینل آف چیئرپرسنز

سیکرٹری جنرل: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز اراکین پر مشتمل پینل آف چیئرپرسنز نامزد فرمایا ہے:

1۔ **جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے : پی پی۔30**
2۔ **رانا منور حسین، ایم پی اے : پی پی۔78**
3۔ **سید علی حیدر گیلانی، ایم پی اے : پی پی۔213**
4۔ **جناب غلام رضا، ایم پی اے : پی پی۔192**

حلف

نومنتخب رکن اسمبلی کا حلف

جناب ڈپٹی سپیکر: مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک نومنتخب رکن جناب اعجاز مسیح حلف اٹھانے کے لئے ایوان میں موجود ہیں ان سے استدعا ہے کہ وہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی نشست کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور اس کے بعد حلف رجسٹر پر دستخط بھی ثبت فرمائیں۔

(اس مرحلے پر نومنتخب معزز ممبر جناب اعجاز مسیح نے اپنی نشست کے سامنے کھڑے ہو کر حلف اٹھایا اور حلف رجسٹر پر دستخط ثبت فرمائے)

پوائنٹ آف آرڈر

قائد حزب اختلاف (جناب احمد خان): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ملک صاحب!

ضمنی الیکشن میں دھاندلی کا معاملہ

قائد حزب اختلاف (جناب احمد خان): جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی جانب جو کل سارا دن ہوتا رہا ہے مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ پنجاب میں کل ضمنی الیکشن تھا۔ پنجاب اسمبلی کی کل 12 اور نیشنل اسمبلی کی کل 2 سیٹیں تھیں۔ کل جو کچھ ہوا ہے میں اس کی اس لئے مثال نہیں دے سکتا کہ ریاست نے جس طرح مشینری اور خصوصاً پولیس کا استعمال کیا ہے، جس طرح ان حلقوں میں غنڈی گردی ہوئی ہے، جس طرح ہمارے workers اور ہمارے representative کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ہمارے ایم این اے جناب خرم صاحب کو گرفتار کیا گیا، شیخ امتیاز صاحب کے ساتھ بدتمیزی کی گئی ہے اور سابقہ ایم پی اے شبیر گجر کو گرفتار کیا گیا۔

جناب سپیکر! دیکھیں! ان لوگوں نے تین بجے ہمارے ایجنٹس کو باہر نکال دیا۔ اس کے بعد وہاں پر باقاعدہ ڈی ایس پی اور انسپکٹرز پولنگ سٹیشن میں گھس گئے۔ وزیر آباد کا ایک حلقہ غالباً پی پی۔ 36 ہے انہوں نے اس حلقہ میں 7200 پولیس اہلکار تعینات کئے، پہلی دفعہ ادھر (Punjab Highway Patrol) تعینات کی گئی اور 22 ہزار پولیس اہلکار 12 حلقوں میں تعینات کئے گئے۔ اس غنڈہ گردی کی مثال نہیں ملتی جو پولیس کی طرف سے کل کی گئی۔ انہوں نے اس طرح مذاق سمجھا ہوا تھا میرے خیال میں بیلٹ پیپرز پر مہریں پولیس کے ساتھ ان کے ذاتی ملازم بھی لگاتے رہے۔ دیکھیں! اس سسٹم سے لوگوں کا اعتماد اٹھ رہا ہے۔۔۔

جناب آفتاب احمد خان: اعتماد اٹھ چکا ہے۔

قائد حزب اختلاف (جناب احمد خان): جناب آفتاب احمد خان ہمارے senior parliamentarian ہیں مجھے ان کی بات سے اتفاق ہے بالکل اعتماد اٹھ چکا ہے۔ بات یہ ہے کہ انہوں نے جو کل کیا ہے ان کے ساتھ بھی کل کو وہی ہوگا۔ آج سے تین دن پہلے گورنر ہاؤس میں Presiding Officers کو بلا کر فارم 45 پر ان سے دستخط کروائے گئے اور وہاں پر باقاعدہ planning کی گئی کہ اگر 20 ہزار کی lead ہوئی تو کس طرح manage کرنا ہے اور اگر 15 ہزار کی lead ہوئی تو کس طرح manage کرنا ہے؟ کل میرے ساتھ میرے colleague حافظ فرحت عباس، چودھری حسن اقبال بٹر اور چودھری اویس عمر ورک تھے اور ہم حلقہ پی پی۔158 کے پولنگ سٹیشن نمبر 86 اور 87 پر گئے تو

Presiding Officer نے کہا کہ آپ نے 12 بجے تک فارم 45 لے کر آنا ہے۔ میں نے وہاں کی RO کو فون کیا، انعم اس کا نام ہے وہ اسسٹنٹ کمشنر ہیں اور وہ وہاں کی RO تھیں تو انہوں نے کہا کہ میں چیک کرتی ہوں۔ اس کے بعد جب ہم گجرات میں چودھری پرویز الٰہی صاحب کے حلقہ میں پہنچے تو ادھر ایک جگہ 3 ووٹ ڈالے گئے اور وہاں پر چودھری وجاہت صاحب اپنی ہمشیرہ کو کہہ رہے تھے کہ آپ ادھر کیوں آئی ہیں یہ بیلٹ باکس تو بھرے ہوئے ہیں؟ یہاں پر 600 ووٹ کی casting مکمل ہو چکی ہے۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: Please no cross talk, No cross talk.

قائد حزب اختلاف (جناب احمد خان): جناب سپیکر! میں یہ ایک حقیقت بیان کر رہا ہوں۔ انہوں نے کل رات PP-36 سے 30 بندے اٹھائے ہیں بلکہ انہوں نے پولنگ ایجنٹس اٹھائے ہیں، بیلٹ باکس ان کے ساتھ تھے تو انہوں نے مہریں لگا کر واپس کر دیئے ہیں۔ 8۔ فروری کو بھی اور کل بھی لوگوں نے ثابت کر دیا ہے کہ لوگ ان کے ساتھ نہیں ہیں۔ ان کے پاس کون سا الہ دین کا چراغ تھا کہ دو مہینوں میں اتنی تبدیلی آ گئی؟ کسان ہمارا رُل رہا ہے اس وقت 2800 سے 3200 روپے فی من گندم کا ریٹ چل رہا ہے۔ ان کے پاس کون سا الہ دین کا چراغ تھا کہ جس پر لوگ انہیں ووٹ دینے آ گئے ہیں؟ 20 سے 30 ہزار کی lead ہے۔ وہ اس وقت وزیر اعظم ہیں میں انہیں so-called ہی کہوں گا چونکہ انہوں نے ہم سے سیٹیں چھین کر لی ہیں۔ بات یہ ہے کہ وہ قصور سے 12 ہزار سے جیتے ہیں اور اب وہ سیٹ 25 ہزار کی lead سے جیتی جا رہی ہے۔ دیکھیں! سسٹم پر لوگوں کا کچھ اعتماد رہنے دیں۔ 13، 12 اور 14 سیٹوں سے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑنا۔ ان کو ایک اور ڈر تھا اور وہ ڈر یہ تھا کہ اگر سنی اتحاد کونسل سے ہمارے ایک دو بندے آ گئے تو جو ہماری special interest والی seats پر litigation چل رہی ہے اس میں ہمارا stance مضبوط ہو جائے گا۔ ہم اس کی بھرپور طریقے سے مذمت کرتے ہیں۔ اس وقت آپ کے جو بھی نئے ایم پی ایز آ رہے ہیں، تو کیا یہ اچھا ہوتا کہ ضمنی الیکشن پہلے بھی ہوتے رہے ہیں، جو transparent election ہوتے ہیں اس کو جماعتیں قبول کرتی ہیں۔ میں اپنا آنکھوں دیکھا حال بتا رہا ہوں کہ PP-36 کے شبیر صاحب وہ غالباً ADCR ہیں اور وہ اس حلقہ میں RO تھے جب انہوں نے ہمارے پولنگ ایجنٹس کو ساڑھے تین بجے

وہاں سے نکالا، ایک جگہ کلا سکے ہے اور ایک جگہ علم دین والا پولنگ سٹیشن ہے جہاں پر میں نے خود وزٹ کیا ہے وہاں سے انہوں نے چار بجے ہمارے پولنگ ایجنٹ کو نکال دیا اور انہوں نے وہاں پر ٹھپے لگانا شروع کر دیئے۔ ہمارے ایم این اے محمد احمد چٹھہ کے ساتھ ڈی ایس پی ہاشم گجر نے بدتمیزی کی اور manhandling کی ہے۔ یہ کیا مذاق ہے؟ دیکھیں! الیکشن اس طرح ہوتے ہیں؟ آپ 13، 12 اور 14 سیٹوں کے لئے اتنے frustrated ہو گئے ہیں؟ آپ کو عمران خان کا اتنا ڈر ہے کہ وہ تو جیل کے اندر بیٹھے ہیں، یہ آپ صرف اس لئے کر رہے ہیں کہ اگر سنی اتحاد کونسل کے پلیٹ فارم سے ایک دو ممبر آ جائیں گے تو جو litigations میں ہمارے cases چل رہے ہیں ان cases پر اثر پڑ جائے گا۔ اس سسٹم پر لوگوں کا اعتماد رہنے دیں، سسٹم سے لوگوں کا اعتماد اٹھ چکا ہے۔ آپ اس دور میں انٹرنیٹ کو بند کر رہے ہیں، کون سے دہشت گردوں نے پولنگ سٹیشن پر جانا تھا؟ آپ نے 12 حلقوں میں 22 ہزار پولیس اہلکار تعینات کئے ہیں کچھ تو خدا کا خوف کریں، اس طرح الیکشن لڑے جاتے ہیں؟ ہم ان کے ساتھ مقابلہ کریں گے، ہم پہلے دن سے ان الیکشن کا احتجاج کے ساتھ مقابلہ کر رہے ہیں ہمارا یہ احتجاج چلتا رہے گا، ہم ہاؤس کے اندر بھی اور ہاؤس کے باہر بھی احتجاج کریں گے اور ان شاء اللہ ہم اس ہاؤس کی کارروائی بھی نہیں چلنے دیں گے۔ .Thank you very much

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، رانا صاحب!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! ہمارے لیڈر آف دی اپوزیشن نے بڑے واضح الفاظ میں بات کی ہے۔ سب سے افسوس ناک بات یہ ہے کہ ہاؤس کے ایک دن کے اجلاس پر۔۔۔

ملک نوشیر خان انجم لنگڑیال: جناب سپیکر! ہمیں اپوزیشن لیڈر کی باتوں کا جواب دینے کے لئے موقع دیں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، .No cross talk آپ تشریف رکھیں۔ جب جواب کی باری آئے گی تو آپ کو جواب دینے کے لئے پورا موقع دیا جائے گا، آپ کو بات کرنے کا پورا موقع دیا جائے گا۔ آپ رانا صاحب کو بات کرنے دیں۔

ملک نوشیر خان انجم لنگڑیال: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: راناصاحب کے بعد آپ بات کر لیجئے گا۔ جی، راناصاحب! آپ بات کریں۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! ان کو تھوڑا سا Rules of the Procedure سمجھائیں کہ جب۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، Please order in the House. Order in the House.

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! یہ خیراتی سیٹوں والے شور مچاتے ہیں، کیونکہ آپ نے مجھے floor دیا ہے۔ I have a right to speak. ان کو تھوڑا Rule of the Procedure بھی سمجھائیں۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہے کہ آج آپ نے پونے تین گھنٹے کے بعد اجلاس شروع کیا ہے۔ کیا یہ لوگ بالکل ہی فارغ ہیں کہ آپ کو ہاؤس کی sanctity کا خیال نہیں ہے؟ دوسری جو قائد حزب اختلاف نے بات کی ہے کہ اس الیکشن کی credibility کیا رہ جائے گی، جب آپ کے Hundreds of ballot papers snatched and polled اس کو Presiding Officer نے admit کر لیا ہے اس کی کوئی credibility نہیں ہے۔ آپ اور بھی کر لیں 270 سے 360 بھی کر لیں تو یہ بڑی خطرناک چیز ہے۔ you are heading towards کہتے ہیں کہ دیوا بجھدا اے تے لاٹاں بڑیاں ماردا اے، تساڈا کم تقریباً ختم ہونڑ والا اے، خدارا آپ ابھی بھی اپنا قبلہ درست کر لیں، اپوزیشن کو برداشت کریں اور جو لوگ ووٹ دیتے ہیں ان کو accept کریں۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے 250 ممبرز بیٹھے ہوتے ہیں اور آپ کے پاس جواب دینے کے لئے دو وزیر نہیں ہوتے۔ آپ کے پاس Law & Parliamentary Affairs کا وزیر نہیں ہے، آپ کے پاس ابھی تک پارلیمانی سیکرٹریز نہیں ہیں اور آپ کی Standing Committees نہیں بنیں ہیں، ٹھیک ہے کہ "یہ مال مفت اور دل بے رحم ہے" آپ چلائیں مگر آپ نے یہ پولیس سٹیٹ بنائی ہوئی ہے، آپ پولیس کو استعمال کر رہے ہیں، آپ کیا کریں گے؟ یہی پولیس ہو گی جب کل آپ کے خلاف استعمال ہو گی، ہم انتقامی سیاست نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ یہاں پر جتنے لوگ بیٹھے ہیں ساروں نے جیلیں دیکھی ہوئی ہیں۔ یہ ہمارے لئے کوئی نیا سبق نہیں ہے۔۔۔(قطع کلامیاں)

یہ خیراتی سیٹوں والے نہ بولیں، یہ ہماری special seats پر گئی ہیں میری ان سے درخواست ہے کہ یہ اپنے ٹی اے، ڈی اے لیں اور موج کریں۔ ان کا اس ہاؤس میں کوئی کام نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: Minister for Parliamentary Affairs جی، میاں صاحب!

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! ۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، No, cross talk. No cross talk اب آپ اس طرح نہ کریں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! اپوزیشن لیڈر نے اور رانا آفتاب احمد خان نے یہاں پر جو بات کی ۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں، لیڈر آف دی اپوزیشن جناب احمد خان نے بات کی اور ان سب نے بڑی تسلی اور سکون کے ساتھ ان کی بات سنی۔ رانا آفتاب احمد خان نے بھی یہاں پر بات کی تو ان سب نے بڑے سکون سے سنی تو آپ منسٹر صاحب کی بات سنیں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! یہاں پر انہوں نے بڑی بات کی مگر یہ ان تمام باتوں کا proof بھی پیش کریں، ایک free and fair election ہوا ہے۔ ہم لوگ خود یہاں الیکشن میں involve تھے اس لاہور شہر میں 5 By-Elections ہو رہے تھے، میں نے خود بھی ووٹ ڈالا ہے میرے ہاتھ کے انگوٹھے پر سیاہی کا نشان دیکھ لیں۔ اب ان کے voter ہی باہر نہیں نکلے تو اُس میں ہمارا کیا قصور ہے؟ اپوزیشن والے یہاں پر کھڑے ہو کر باتیں کر رہے ہیں، ہم سارے ممبران الیکشن کو خود دیکھ رہے تھے۔ یہ اپوزیشن والے اپنے voters کو نہیں نکال سکے، ان کا voter نکلا ہی نہیں ہے، پی ٹی آئی کا voter ہی نہیں نکلا شاید وہ سنی اتحاد کو ووٹ دینے کے لئے تیار نہیں تھا۔ وہ voters پی ٹی آئی کو تو شاید ووٹ دے دیتے، سنی اتحاد کو ووٹ دینے کے لئے تیار نہیں تھے ان کا اپنا ووٹر نہیں نکلا ہے اب یہ الیکشن پر بار بار قدغن لگا رہے ہیں کہ الیکشن free and fair نہیں ہوا۔ بار بار یہ دھونس اور دھاندلی کی بات کر رہے ہیں تو نہ کوئی دھونس اور نہ دھاندلی ہوئی۔ کل لاہور شہر میں 5 By-Election ہوئے ہیں اور پانچ کے پانچ حلقوں میں انتہائی پرامن طریقے سے polling ہوئی ہے ان کے camps خالی پڑے ہوئے تھے بلکہ خالی کیا تھے 3 بجے ان کے لوگ اپنے کیمپ وغیرہ لپیٹ کر چلے گئے تھے کیوں کہ اُن کو الیکشن سے پہلے ہی

پتا چل گیا تھا کہ یہ یہاں پر الیکشن ہار چکے ہیں۔ دوسری بات انہوں نے کی کہ غُنڈا گردی کی گئی ہے غُنڈا گردی کی جو مثال انہوں نے نارووال میں پیش کی وہاں ہمارا کارکن محمد یوسف جس کے سر پر مار کر اُس کو زخمی کیا گیا بعد میں اُس کا انتقال ہو گیا وہ اس الیکشن میں شہید ہو گیا۔ ظفروال کے علاقے میں پی ٹی آئی کے لوگوں نے ہمارے ایک بندے کو جان سے مار دیا اور الیکشن پھر بھی نہیں جیت سکے وہاں پر بھی مسلم لیگ (ن) بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئی۔ اب میں اپوزیشن لیڈر جو ہمارے پرانے ساتھی ہیں ان کو تھوڑا ان کا دور بھی یاد کروانا چاہوں گا کہ الیکشن ووٹوں سے جیتے جاتے ہیں۔ جب ان کا دور تھا تو Presiding Officers دُھند میں گم ہو جاتے تھے اور وہ Returning Officer تک پہنچ نہیں سکتے تھے، رزلٹ نہیں ملتے تھے ساری ساری رات رزلٹ نہیں آتا تھا تب بھی By-Elections ہوتے تھے اور By-Elections میں آخر میں جیتتا وہاں سے شیر ہی تھا، آخر میں وہاں سے جیتتی مسلم لیگ (ن) ہی تھی۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، No cross talk please

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! یہ اپنا پورا زور لگاتے تھے جو بھی ان سے دھونس اور دھاندلی ہوتی تھی یہ کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ ہم تو جب ان کا طوطی بولتا تھا، جب ان کا بانی جو فرعون مطلق بن کر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، No cross talk please

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! جب عمران خان نیازی اس ملک فرعون بن کر بیٹھا ہوا تھا ہم نے تب بھی ان کو الیکشن جیت کر ان کو دکھائے ہیں اور کل ان کو free and fair election کا چانس ملا تھا جیت لیتے اگر الیکشن جیت سکتے تھے۔ آخری بات ہماری حکومت نے ان کو پورا موقع دیا کہ یہ election campaign کریں ہم نے caretaker setup کی طرح ان کو الیکشن لڑنے سے نہیں روکا ہے۔ آئیں ہمارے سے مقابلہ کریں جیت سکتے ہیں تو جیت کر دکھا دیں؟ ہم اللہ کے فضل و کرم سے جیتے ہیں اور جس طرح ان شاءاللہ تعالیٰ ہماری وفاقی حکومت اور ہماری پنجاب حکومت کام کر رہی ہے اب یہ بھول جائیں ان شاءاللہ کل بھی پاکستان مسلم لیگ (ن) کا اور میاں محمد نواز شریف کے کارکنوں کا ہو گا۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: اپوزیشن کے معزز ممبران اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! بہت شکریہ

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، حافظ صاحب!

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر! انہوں نے آدھا سچ بولا ہے کہ caretaker کی طرح ہم نے ان کو campaign کرنے سے نہیں روکا۔ میں آپ کو بتاتا ہوں لاہور کے جس حلقے میں ہم جلسہ کرتے تھے، جس جگہ جلسہ کرتے تھے 15 منٹ بعد وہاں پر پولیس نہیں پہنچتی تھی؟ یہ کہہ رہے ہیں کوئی ایک proof دے دیں، ہم نے کچھ نہیں کیا یہ میرے ساتھ قصور کے ایم پی اے جناب حنبل ثناء کریمی بیٹھے ہیں ان سے پوچھیں کہ انہوں نے قصور میں ہمارے لوگوں پر، ہمارے ایم پی ایز پر پرچے نہیں کروائے، قصور میں یہ کس طرح جیتے ہیں؟ میں بتاتا ہوں یہ کس طرح الیکشن جیتے ہیں۔ لاہور میں شہباز شریف نے ایم پی اے کا حلقہ پی پی-158 چھوڑا وہاں سے مسلم لیگ کے نمائندے نواز صاحب الیکشن لڑ رہے تھے اور ہماری طرف سے چودھری مونس الٰہی الیکشن لڑ رہے تھے۔ stuffing کرتے کرتے ان کو یہی خیال نہیں رہا کہ جس لیڈر کے نام پر ووٹ لینا ہے اُس سے زیادہ ووٹ اُس کے نمائندہ کو ڈال دیئے ان کو یہی سمجھ نہیں آئی۔ ابھی یہ بات کرتے ہیں کہ اپوزیشن والے کوئی proof دیں ہم proof دیتے ہیں ہم نے دن کے 12 بجے۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، حافظ فرحت عباس صاحب! آپ کا پوائنٹ آ گیا ہے آپ کی بات ہو گئی ہے۔ جی، وزیر پارلیمانی امور جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن!

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر!۔۔۔

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر! دن کے 12 بجے Presiding Officer لکھ کر دیتے ہیں کہ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، حافظ صاحب آپ کا پوائنٹ آ گیا ہے اب آپ تشریف رکھیں۔ جی، وزیر پارلیمانی امور جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن!

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! جو جھوٹ ہوتا ہے وہ جھوٹ ہی ہوتا ہے ابھی انہوں نے یہاں یہ بات کی تو میں ان کو challenge کرتا ہوں کہ شہباز شریف صاحب سے زیادہ ووٹ پڑے۔۔۔

جناب امتیاز محمود: جناب سپیکر! میں گواہی دوں گا میں چشم دید گواہ ہوں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب امتیاز محمود صاحب! آپ please تشریف رکھیں، ہم نے یہاں پر آپ سے گواہی تھوڑی لینی ہے آپ تشریف رکھیں۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! جن حلقوں کی یہ بات کر رہے ہیں، ان کا اپنا voter وہاں پر نہیں نکلا ہے ہمارے voters اس دفعہ بہت دلچسپی سے پوری طرح انہوں نے الیکشن میں participate کیا۔۔۔

کورم کی نشاندہی

جناب احمد مجتبیٰ چودھری: جناب سپیکر! کورم پورا نہ ہے۔۔۔

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر! کورم پورا نہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلے پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کورم پورا نہ ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلے پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: دوبارہ گنتی کی جائے۔ میری تمام معزز ممبران سے گزارش ہے کہ اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں تاکہ گنتی کی جاسکے۔

(اس مرحلے پر دوبارہ گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہٰذا 30 منٹ کے لئے House adjourn کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلے پر اجلاس کی کارروائی 30 منٹ کے لئے ملتوی کی گئی)

(30 منٹ کے بعد جناب ڈپٹی سپیکر دوبارہ 3 بج کر 7 منٹ پر کرسیٔ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلے پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کورم پورا نہ ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز منگل 23- اپریل 2024 صبح 11:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔